علامہ سید کلب احمد

ماتی جائسی مرحوم

نعت

اے خلق مجسم ! تری کیا مدح وثنا ہو
حد ہے قدم کفر ہو اور تیری ردا ہو
بن جائے وہی نقش کف پا خط تقدیر
یارب! یہی سجدوں کے مقدر میں لکھا ہو
احکام محمدؐ ہیں سب احکام الٰہی
منشا سب انہی کا ہے قدر ہو کہ قضا ہو
سر حدّ قِدم پر ہیں قَدم، واہ رے حادث
اے اول خلقت! ترا ثانی کوئی کیا ہو
نازاں ہوں کہ ہم پلۂ الیاسؑ و خضرؑ ہوں
میرے بھی اور انکے بھی تمھیں راہ نما ہو
مرنا تری الفت میں حیات ابدی ہے
اے ختم رسلؐ، جان مری تجھ پہ فدا ہو
نعت شہ لولاک میں اے ماتی مداح
اب بلبل سدرہ کی طرح نغمہ سرا ہو
کیوں فکر دعا، کیوں غم تاثیر دعا ہو
دامن ترا مٹھی میں جب اے عقدہ کشا ہو
میں سر بقدم اور وہ قدم عرش بریں پر
سجدہ وہی سجدہ ہے جو یوں پیش خدا ہو
کونین پہ احساں ہے تمھارا شہ لولاک
تم علت ایجاد ہو، تم راز بقا ہو
دیکھ آیۂ ماینطق میں شان محمدؐ
ہے وحی جو لب ہائے مبارک سے ادا ہو
نعلین سمیت آیئے، اے صاحب معراج!
کچھ اور شرف عرش معلیٰ کو عطا ہو
محشر میں فراموش نہ کرنا شہ کونین!
یہ ماتی عاصی بھی وہاں تحت لوا ہو

نعت

مرا دل رہ نوردِ جادۂ مدح پیمبرؐ ہے
وہ منزل ڈھونڈھتا ہے جو حد امکاں سے باہر ہے
کہوں کیونکر کہ اوج آسماں بطحیٰ کا ہمسر ہے
مدینہ سجدہ گاہ آفتاب و ماہ و اختر ہے
حبیبؐ حق تصور میں تری کفش مطہر ہے
دماغ شاعر معجز بیاں عرش بریں پر ہے
خوشا مستی کہ ہے کیف مسلسل زندگی میری
مئے عشق نبیؐ ہے اور میرے دل کا ساغر ہے
کہاں امکاں تری توصیف سے عہدہ برآئی کا
ثنائے مختصر یہ ہے کہ تو ممدوح داور ہے
مسلسل اشک جاری ہیں غم عشق پیمبرؐ میں
یہ آنکھیں ہیں مری یا منظر تسنیم و کوثر ہے
کہاں کا وعدۂ فردا، مری جنت ہے دنیا میں
رسولؐ حق کا روضہ، روضۂ رضواں سے بہتر ہے
تجھے اے اوّل مخلوق، حادث کس طرح کہہ دوں
قدم تیرا، شہ کونین سرحد قدم پر ہے
نبیؐ کی مدح میں پہلے ہوئی رطب اللساں قدرت
ہماری مدح اے ماتی مگر قند مکرر ہے